سندھ آرڈیننس نمبرXII مجریہ 1997

SINDH ORDINANCE NO.XII OF 1997

سندھ زرعی آمدنی ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 1997

THE SINDH AGRICULTURAL INCOME TAX (AMENDMENT) ORDINANCE, 1997

فہرست(CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2۔1994 کے سندھ ایکٹ XII کی دفعہ 2 کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Act XII of 1994

3۔1994 کے سندھ ایکٹ XII کی دفعہ 3 کی ترمیم

Amendment of section 3 of Sindh Act XII of 1994

4۔1994 کے سندھ ایکٹ XII کی دفعہ 6-A کی ترمیم

Amendment of section 6-A of Sindh Act XII of 1994

سندھ آرڈیننس نمبرXII مجریہ 1997
SINDH ORDINANCE NO.XII OF 1997
سندھ زرعی آمدنی ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 1997
THE SINDH AGRICULTURAL INCOME TAX (AMENDMENT) ORDINANCE, 1997

[27اگست1997]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ زرعی آمدنی ٹیکس ایکٹ، 1994 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ زرعی آمدنی ٹیکس ایکٹ، 1994 میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو کہ اس طرح سے ہو گی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے، اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات کو نظر میں رکھتے ہوئے فوری قدم اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے؛

مختصر عنوان اور شروعات
Short titleand commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ زرعی آمدنی ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 1997 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا اور خریف، 1996 سے عائد سمجھا جائے گا۔

2. سندھ زرعی آمدنی ٹیکس ایکٹ، 1994 جس کو اس کے بعد مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ (1) میں:	1994 کے سندھ ایکٹ XII کی دفعہ 2 کی ترمیم Amendment of section 2 of Sindh Act XII of 1994
(i) شق (b) کے بعد مندرجہ ذیل کو شامل کیا جائے گا:	
"(bb) "کاشت شدہ رقبہ" سے مراد زمین کا کوئی ایسا رقبہ جو ٹیکس سال کے دوران کم از کم ایک بار بویا گیا ہو جس میں پختہ باغات، باغات، باغبانی کی اشیاء اور پان کے پتے شامل ہیں علاوہ جنگلات اور نرسریز کے؛	
(bbb) "اعلامیہ" سے مراد بیان کردہ طریقے میں کاشت شدہ کل رقبہ کا وضاحت نامہ، ایسے تفصیل طے کرنا اور ایسے بیانات، سرٹیفکیٹس اور دوسرے دستاویز کے ساتھ، اور اس طرح تصدیق شدہ جیسا بیان کیا گیا ہو؛	
(ii) شق (i) میں آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے تبدیل کیا جائے گا:	
(j) "ٹیکس سال" سے مراد سندھ لینڈ رونیو ایکٹ، 1967 میں بیان کردہ زرعی سال۔	
3. مذکورہ ایکٹ میں دفعہ 3 کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:	1994 کے سندھ ایکٹ XII کی دفعہ 3 کی ترمیم Amendment of section 3 of Sindh Act XII of 1994
(1) بیراج ایکڑ میں بارہ ایکڑ یا اس سے کم اور غیر بیراج والے علاقوں میں چوبیس ایکڑ یا اس سے کم رقبہ رکھنے والے مالک سے کوئی ٹیکس نہیں لیا جائے گا۔	
بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ میں شامل کچھ بھی باغات اور باغیچوں پر عائد نہیں ہوگا۔	

(2) محفوظ کریں جیسا ذیلی دفعہ (1) میں فراہم کیا گیا ہے، کہ علاوہ ٹیکس پر زمین کے مالک سے کاشت ہوئے رقبہ کی بنیاد پر، درج ذیل نرخوں پر وصول کیا جائے گا:

کپاس	75روپے فی ایکڑ
گنا	75روپے فی ایکڑ
گندم	40روپے فی ایکڑ
چاول	30روپے فی ایکڑ
پختہ باغات/باغیچے	300روپے فی ایکڑ
دیگر تمام فصلیں	40روپے فی ایکڑ

بشرطیکہ نان بیراج رقبے میں ٹیکس مندرجہ بالا نرخوں کے نصف برابر ہوگا۔

وضاحت: اگر کوئی مالک ایک ہی زمین پر ایک ہی فصل کے موسم میں ایک سے زیادہ فصل کاشت کرتا ہے تو اس کا تخمینہ اس فصل کی بنیاد پر کیا جائے گا جس کا تخمینہ سب سے زیادہ ہے۔

(3) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (2) کی گنجائش کے متضاد نہ ہو، یکم جولائی 1998 سے اس کی نیٹ انکم کی بنیاد پر اس طرح وصول کیا جائے گا جیسا بیان کیا گیا ہو۔

1994 کے سندھ ایکٹ XII کی دفعہ 6-A کی ترمیم

Amendment of section 6-A of Sindh Act XII of 1994

4. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 6-A کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"**6-A۔ وضاحت نامہ پیش کرنے میں ناکامی پر جرمانہ۔** جہاں کوئی مالک بنا کسی موزوں سبب گنوانے کے اس مقصد کے لیئے دیئے گئے وقت کے اندر دفعہ 5 کے تحت کوئی وضاحت نامہ پیش کرنے میں ناکام ہوتا ہے، کلیکٹر اس مالک پر جرمانہ عائد کر سکتا ہے، جو کہ ہر دن کے لیئے ایک سو روپے سے زائد نہیں ہوگا، جب تک ڈیفالٹ جاری رہے۔"

"**6-B۔ نوٹس پر عمل نہ کرنے پر جرمانہ۔** جہاں کوئی مالک بنا موزوں سبب

گنوانے کے دفعہ 6 کے تحت جاری کردہ کسی نوٹس پر عمل کرنے میں ناکام ہوا ہو، کلیکٹر اس پر جرمانہ عائد کر سکتا ہے، جو کہ تمام کاشت شدہ زمین پر قابل وصولی ٹیکس کی رقم سے زیادہ نہیں ہوگا۔"

"**6-C۔ کاشت شدہ رقبہ چھپانے پر جرمانہ۔** جہاں پر ایکٹ پر کسی کارروائی کے سلسلے میں، کلیکٹر، اپیلیٹ یا رویژنل اتھارٹی مطمئن ہے کہ کسی مالک نے ایسی کارروائی میں یا اس سے پہلے کارروائی میں اپنی کاشت شدہ رقبے کو چھپایا ہے یا ایسے رقبے یا اپنی زمین میں غلط تفصیل دیئے ہیں، وہ ایسے مالک پر جرمانہ عائد کر سکتا ہے، جو کہ ڈھائی دفعہ سے زائد نہیں ہوگا، پر کسی بھی صورت میں جو ٹیکس بچایا گیا ہے اس سے کم نہیں ہوگا۔"

"**6-D۔ سماعت کے نوٹس کے بعد جرمانہ عائد کرنا۔** (1) اس ایکٹ کے تحت کسی بھی مالک پر کوئی جرمانہ عائد نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اسے سماعت کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

(2) اس طرح کے جرمانے کا نفاذ اس ایکٹ کے تحت مالک کی طرف سے کسی دوسری ذمہ داری کے ساتھ تعصب کے بغیر ہوگا۔"

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔